جلد ۵ | بمبئی دوشنبہ ۱۴ رجب المرجب ۱۳۱۸ھ مطابق ۹ ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء | نمبر ۴۲

مقدمہ [illegible]

سب کی ڈانٹ باد ہوائی تھی

[illegible]

اندھیر نگری چوپٹ راج

[illegible]

مسلمان ایسے ہوتے ہیں

[illegible]

ابکا جوش ٹھنڈا ہو گیا ہے

ہم تو سمجھے تھے کہ انگریزی اخباروں کی خبروں کے مطابق واقعی وحشی فوجوں کا دھڑ ٹوٹ گیا اور تمام بوئر ہماری بہادر فوج کی شجاعت سے ہار گئے تھے۔ ہماری بہادر فوج نے ہمیشہ کیلئے اون کو جیت کا سبق دیدیا مگر ولی تو ہنوز روز اول کا مضمون ہے۔ لارڈ رابرٹس بہادر سے جب پوچھا گیا کہ فوج تو بہ صورت ہماری ہی ہو رہی ہے ہم بہت سے وہان بھیجے ہے اور دوسری فوج بھیج رہے ہیں کیا معنے۔ اون کے جواب میں لارڈ صاحب بہادر بھی فرماتے تھے کہ واقعی فتوحات تو بہت ہیں مگر حاصل ہو رہی ہیں۔ ہماری بہادر فوج نے قریب قریب کل میدان صاف کر دیا۔ بوئرون کی باقاعدہ فوج تو اب نام کو بھی نہیں ہے چند گروہ ڈاکوؤں اور رہزنوں کے ہیں جو ادھر سے ادھر پھرتے اور مارے جاتے ہیں۔ سو اونکی گردن زدنی کیا بات ہے۔ ایک ہی سبلے میں سب کو تہس نہس کر دیا جائیگا۔ اب بھی فوج کی بھی ... ۔ دماغ شریف سرکار کے خیال سے مشکل ہے۔

غرض ان جوابات سے ہماری بھی پوری تسلی ہو گئی تھی اور ہم سمجھے تھے کہ زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ مہینے میں ہماری بہادر فوج تمام جھاڑ جھنکاڑ کا صفایا کر کے ٹرانسوال کو صاف میدان بنا دیگی۔ مگر اون بدبخت وحشیون کے تیور سے تو یہ پایا جاتا ہے کہ ابھی اون میں کٹ کٹ کے لڑنے کا حوصلہ باقی ہے۔ اُن کمبختون نے پھر خبر پھر لی اور ایسی لی کہ خدا کی پناہ۔ پریٹوریا شہر کو بہر صورت اپنا مرکز بنانا ... ہیں جو وہ مہاراجہ کی سلطنت سے سیدھا ... کر دار السلطنت قرار دے لیا ہے۔

چلتے چلتے بھی چرکہ دیدیا

بعض مہربان کے تہتے ہماری بہادر گورنمنٹ کی نسبت یہ ضرور خیال کرتے ہوں گے کہ بڑی جابر ہے۔ سخت گیر ہے۔ جسکے پیچھے پڑتی ہے دنیا سے اوسکا کھوج اکھیڑ دیتی ہے۔ سرحدی وحشیوں کے پیچھے پڑی تو ایسی پڑی کہ دو ڈھائی سال تک ... جب تک کہ ابھی طرح اون کی چالیں ڈھیلی کر کے اونکی کس نہ نکال لیا۔ اون کی ساری وحشت ناک نکالکے نہ چھوڑی۔ فوج کو وہاں سے ہٹایا ایسے ہی اب ٹرانسوال کے پیچھے پڑی ہے۔ ہماری فوج نے ... کے تمام وحشیوں کا کس بل نکال دیا۔ کھر کھانہ ویران کر دیا۔ پریسیڈنٹ کروگر کے چھکے چھڑا دیے۔ یہاں تک کہ وہ اوس علاقہ میں بھی نہ رہا۔ مگر ہماری بہادر فوج ہے کہ لگاتار حملے کئے جاتی ہے۔ آخر اب وحشی میں کیوں خراب کیجاتی ہے۔ بس اب ... رحم کیا جائے۔ ہم سچ کہتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ سے بڑھ کر آج تک کوئی رحمدل گورنمنٹ پیدا ہی نہیں ہوئی۔ یہ تو ... کرتے مگر جب وہ بھی رحم کے قابل ہوں۔ یہ تو بہبودیاں میں داخل ہوتے ہی گذشتہ اصلاحات بھول جاتی۔ مگر وحشی فوج اپنی اینٹھ میں رہے۔ اون کی غرفش بڑھتی ہی گئی۔ پھر بھلا یہ اون بیچارے رحم کر دیتی۔ اونھی کی کھیر ... ایسے موذی ہیں کہ اون کی کھوپڑی بلبل کری تو کیا معنی پاشش پاشش کر دی جائے تب بھی اون کے حق میں کافی سزا نہیں ہو سکتی۔

اب خدا ہمدردی گورنمنٹ کو رحم آچلا تھا ... مستعد ... وا پسی کی ... کی ...

ہائے بد قسمتی

وہاں معلوم ... ہٹتے چلے جاتے ایسی حرکت کرتے کہ خواہ مخواہ جی بیزار ہو۔ ... کی پیلی پڑی گئی تھی۔ ظالموں نے آخری وقت میں لیا چہرہ کر دیا ہے کہ ایک عرصہ تک بھی اوسکا جبرا ... ہوگا۔ ۹ اکتوبر کا واقعہ ہے۔ ان بد تمیزوں نے ہماری بہادر فوج کو شکست دیدی اور شکست بھی ایسی کھائے کہ ... تک ... حیکسنال اچھا محفوظ مقام اور مضبوط مورچہ تھا۔ وہ خاص جلدی ہی بہادر فوج کے قبضے میں تھا۔ فوج کی تعداد بھی دلمن معتدل تھی۔ دشمن کے ایک گروہ نے دفعۃً ہماری بہادر فوج پر حملہ کر دیا۔ ہماری بہادر فوج بھی کچھ ایسی موم کی نہیں کہ ایک ہی حملہ میں بل کھا کے بیٹھ جاتی۔ خوب جمکے مقابلہ کیا۔ اور ایک نکل کا منہ توڑ کے دانت کھٹے کر دیے۔ لیکن اتفاق وقت کی بات ہے۔ باوجود اسکے کہ ہماری ہی بہادر فوج غالب ہی مگر پھر بھی مقتل اور وہ مقام چھوڑ دینا پڑا۔ اس جنگ میں ہماری بہادر فوج کا نقصان بھی سخت ہوا۔ غالباً اس شکست کا صدمہ لارڈ رابرٹس کے دل سے کبھی زیادہ ... ہوگا۔ کیونکہ وہ ۱۵ ... کو آخری وقت تھا۔ ... بیٹھے تھے۔ آج ہی کل میں لندن روانہ ہونے والے تھے۔ خیر یہ تو جو ہوا سو ہوا۔ ... گئے۔ ۱۶ کی جنگ میں وہ ظالم ہمارے ... بہادروں کو ... یا اور ... وہ ... کے بھاگ نکلے۔ اور سنئے اسی تاریخ کو ناتال کے ... سٹیشن کے قریب ... کو ... نقل کا پل بھی اڑا دیا۔ اور سنئے اسی ... کو ... سٹیشن ... کے ...

ذرا بھی لالچ نہیں

رنگ تو غالب ایسے دل میں بھید سمجھتے ہیں کہ گو معنی
معاملات میں ہم [illegible] کیل ہے کہ لاٹری
کرتے ہیں۔ اس سے شاید یہی غرض ہے کہ اپنی قوت
مصر ملک کے جیسی ممالک سے خوب فائدہ اٹھائیں
لیکن اس سے بہتر اور کوئی موقعہ نہیں [illegible]
گورنمنٹ کا ہرگز یہ خیال نہیں۔ اس نے آج تک دنیا
میں کوئی عام فراقی نفع کے لئے نہیں کیا۔ جب کیا
دنیا کو نفع پہنچانے کے لئے اور اپنی ذات بابرکت
سے فیض حاصل کرنے کے لئے کیا۔ ٹرانسوال جنگ
ہوا جس نے کروڑوں روپے کا خون کر دیا۔ یہ بھی خاص
ل خاطر سرداروں کی لڑائی میں ہے کہ اضافہ ممالک
اور مطالبہ بھی رعایا کی خاطر ہے نہ ذاتی نفع کے
لئے۔ یہ کوئی جنگ نہیں کرتی [illegible] چین کی نسبت
بھی اس نے صاف صاف منشا ظاہر کر دیا کہ ہمارا
ذاتی غرض کوئی نہیں۔ وہاں سے جو کچھ حاصل
نفع ہو اس کے سب حقدار ہیں [illegible]
جرمنی سفیر متعینہ لندن اور لارڈ سالسبری نے
آپس میں کچھ سمجھوتہ کر کے ایک عہد نامہ تیار
کر ڈالا۔ جس کا منشا یہ ہے کہ ہم دونوں کسی ملک
پر ہم قبضہ نہیں کرنا چاہتے بلکہ اگر دوسری سلطنت
اس پر قبضہ کرے تو سمجھے گی کسی شہر کو اپنے قبضہ میں
لینا چاہے گی۔ تو ہم دونوں سلطنتوں پر اس
کا بچانا فرض ہو گا۔

آہ لطف شاعری جاتا رہا

۱۸ محرم ۱۳

حضرت امیر لکھنوی مرحوم و مغفور کی وفات
حسرت آیات سے جو کچھ لوگوں کو صدمہ ہوا ہے
اس کو انہی کے دل سے پوچھا چاہیئے۔ فی زمانہ ہندوستان
کے تمام شاعروں میں اول نمبر آپ ہی کا تھا۔ آپ
کی ذات سے اس قدر فیض سخن جاری تھا کہ آپ
کی بدولت سیکڑوں شاعر بن گئے۔ سچ تو یہ ہے کہ
اب شاعری کا لطف ہی دنیا سے اٹھ گیا۔ گو کہ
حضرت داغ ابھی ہمارے آنسو پونچھنے کیلئے موجود
ہیں لیکن حقیقت میں پوچھو تو اب وہ مزا
کہاں۔ حضرت داغ ایک تو خود ہی بیچارے ہاں
ہو رہے ہیں۔ آئے دن کی علالت نے انہیں
مرنا سا بنا رکھا۔ نواب حیدرآباد کے چل بسنے کا صدمہ
بھی اوپر ایسا شاق گذرا کہ جس نے ان کی کمر
توڑ دی۔ غرض ان وجوہات سے مردہ دل
تو ہو ہی رہے تھے۔ امیر صاحب مینائی کے انتقال
سے مردہ طبیعت بھی ہو گئے۔ کہیں لوگ کس کے لئے
ان کے نزدیک تو اب نہ کوئی سننے والا رہا۔ نہ
سنانے والا۔ حضرت داغ کو غالباً اس کا متعلقین
سے بھی زیادہ صدمہ ہوا ہو گا۔ کیونکہ ایک کہنہ مشق
دوست کا جب جدا ہو جانا [illegible]
فرمائی کہ داغ صاحب [illegible] ہوں [illegible] شامل
[illegible] کرامات کا [illegible] ہو جاتا [illegible]

یہ کیسی فتح ہوئی

جنگ ٹرانسوال کی نسبت ایک مدت سے دھوم
مچ رہی ہے کہ برٹش سلطنت کی فتح ہوئی۔ اور ہم
بھی یہی لکھ رہے ہیں کہ سرکار بہادر کی فتح بلکہ
اور ایسی ویسی بھی نہیں ہوئی بلکہ بڑی بھاری
ہوئی۔ اور ہم نے زور قلم سے اپنی بہادر فوج
کی شجاعت و ہیبت ثابت بھی کر دکھلائی ہے مگر
افسوس تو یہ ہے کہ ہر ہفتہ کوئی نہ کوئی خبر ایسی
ہی ٹپک پڑتی ہے کہ جس کو سننے سے ہمارا قلم
بوجہ سرکاری ہمدردی کے غصہ کے مارے بل
کھا کے اعتراض سے چھوٹ کے الگ جا پڑتا ہے
خود بھی ہر ہفتہ یہی رونا روتا ہے کہ
ٹرانسوال کی نسبت ہم لکھیں تو کیا لکھیں
جی تو یہی چاہتا ہے کہ شروع سے آخر تک تمام
"ہماری سرکار بہادر کی فتح" سے
بھر دیا جائے۔ مگر غضب تو یہ ہے کہ [illegible]
[illegible] ظہورہ میں جیسے [illegible] والا مضمون
جوشیلے مضامین اور بہادروں کی تعریف
پر پانی پھیر دیتا ہے۔ بقول حضرت ذوق
وہ خط پہچان لیں گے میرا مری عبارت [illegible]
ایسے ہی ہمارے مضامین کا حال ہے۔ ناظرین
واقعات کے پہلو پر غور کر کے ہمارے [illegible]
مضامین کی نگاہ سے دیکھتے ہوں گے۔ یہ [illegible]
متعلق ہمارے قلم سے تو بیساختہ بلکہ [illegible] لطف

حسب [illegible] ایسی [illegible] سے [illegible] سخن
لب [illegible] یار [illegible] کہیں [illegible] بامحاورہ
[illegible] بعض [illegible] وارث [illegible] وقت
[illegible] نیت [illegible]
[illegible] ہو گا۔

جنرل بولر تو آخر چل ہی دیئے۔ غلطی تو
لارڈ رابرٹس کی تھی بڑی خواہش کے ساتھ
اہل لندن ان کے بچنے میں فتح کا ڈنکا بجانے کے لئے
بیتاب ہیں۔ دیکھئے حضرت اب ان کی کیا گت
[illegible]

ناتال کے قریب ایک مشہور جرمن نے
زمانہ [illegible] پکڑ لیا ہے۔ ایک ریلوے پل کو
سے اڑا دیا۔ افسوس [illegible] بہت [illegible] بھی کر
ہیں معلوم ہوتا ہے کہ [illegible]
[illegible]

حیرت کی نسبت کیسی ہے؟

ہمارے معزز خریداروں میں سے ایک صاحب حیرت کی نسبت ہم سے یہ سوال کرتے ہیں۔

حیرت نے جو ایک کمپنی نکالی ہے جس میں وہ اپنی کتابیں شایع کر کے [illegible] کرنے کا سلسلہ چھیڑا ہے اور اسکی آمدنی سے حصہ داروں کو نفع [illegible] دینے کا وعدہ کیا ہے اسکا اعتبار کہاں تک کیا جا سکتا ہے اسکے معاملات کیسے ہیں۔ یہ شخص قول کا سچا۔ بات کا پورا ہے یا یونہی [illegible] رہتا ہے۔ جب سے اخبار جاری کیا تو اسکی حیثیت کیا تھی۔ اور اب کیا حیثیت ہے۔ شہر کے عام باشندے اسکو وقعت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یا یونہی [illegible] سمجھتے ہیں۔ شہر کے معزز رئیسوں سے اسکا میل جول کس درجہ کا ہے وہ اس کی آؤ بھگت مثل معززوں اور لایق شخصوں کی طرح کرتے ہیں۔ یا وہ اپنے محلوں میں اسکو مسخروں۔ نقالوں۔ [illegible] کی طرح جگہ دیتے ہیں۔ وہ اس کی ملاقات کو باعث مسرت سمجھتے ہیں۔ یا [illegible] اس سے ملاقات کرتے ہیں۔ اور یہ بھی [illegible] کہ حیرت کس خاندان سے ہے۔ اسکے والد بزرگوار [illegible] ہیں تو کیا وہ اسکے معاملات کے شریک ہیں۔ اس کے بزرگوں میں سے کوئی اسکے چال چلن کا [illegible] ہے۔ اور یہ بھی فرمائیے کہ کیا یہ وہی حیرت ہے جسکی نسبت ہم یہ سن چکے ہیں کہ اس کے کسی خاص دوست [illegible] رشتہ دار کا زیور چرایا [illegible] اہل شہر نے عام طور پر یہ خبر مشہور کر دی کہ [illegible] شریف [illegible] زیور کی فروخت [illegible] کیا۔ اور

یہ بھی فرمائیے

کہ کیا یہ وہی حیرت ہے جس نے ایک [illegible] سفر بھی کیا۔ اور وہاں ایک بڑے رئیس پر [illegible] ڈالنا چاہا تھا مگر معلوم ہو گیا۔ پھر جو وہاں دولت [illegible] نہ ہوئی تو یہ [illegible] آپکو جو قریب قریب کی [illegible] بزرگوں کا کیا [illegible] معلوم ہوگا۔ اس لئے آپ سے پوچھا گیا۔

آپ اپنے دل میں یہ ہرگز نہ سمجھیں کہ اس شخص سے ہمیں کوئی ذاتی عناد ہے۔ یا اگر اسکے کرتوت [illegible] معاف نہیں تو میں اوسکو خواہ مخواہ بدنام کرنا چاہتا ہوں۔ اسقدر چاہتا ہوں کہ ضرورت اس بات سے ہوئی۔ کہ میرے پڑوس میں ایک بیوہ عورت رہتی ہے اور اس کے پاس [illegible] روپیے کا اثاثہ ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ اس کو فروخت کرکے روپیہ کسی ایسی تجارت میں لگا کر جس کے نفع سے اوسکا گذارہ [illegible] ہو جائے اور کمپنیوں کے حال سے تو میں خوب واقف ہو چکا ہوں۔ یہ کمپنی جو نکلی ہے اس [illegible] اسکی نسبت خیال ہوا۔ [illegible] بعض کارخانوں کی بد معاملگی کی شکایتیں [illegible] نے صاف [illegible] معاشی [illegible] میں [illegible] تمام [illegible] بعد [illegible] کو نقصان [illegible] حساب [illegible] کر دیا۔ اور حیرت [illegible] زبانی [illegible] ضرورت نہیں [illegible] اخبار آپ جواب [illegible] تحریر [illegible]
ایڈیٹر۔ [illegible]

مہذب قوم کی انسانیت

[illegible] میں کسی غیر سلطنت سے اگر [illegible] ایسی حرکت سرزد ہو جاتی ہے۔ تو اوسکو وحشی بتاتے ہیں۔ اور انگریزی اخبار اوسکو ظالم۔ بے رحم۔ وحشی۔ غیر مہذب کے خطابات سے ایک عرصہ تک [illegible] رہتے ہیں مگر [illegible] افسوس کہ جب کوئی اسلامی سلطنت [illegible] انتظامات [illegible] کرتی ہے۔ اگر عیسائی سلطنت کسی قوم کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کرے تو کوئی بھی [illegible] کہتا۔ [illegible] حرکت [illegible] تہذیب میں فرق آتا ہے [illegible] چنانچہ حال کا ذکر ہے کہ مقام [illegible] پر ایک [illegible] قریب [illegible] وہاں کے [illegible] سر پر آ [illegible] اور [illegible] تکلیف کریں۔ [illegible] معلوم [illegible] فوج [illegible] ایک افسر [illegible] داخل ہوئے [illegible] مہذب قوم نے شہر کی [illegible] دولت [illegible] اختیار [illegible] حکم [illegible] اس شہر پر [illegible] فوج [illegible] اسباب [illegible] سلطنت [illegible] شہر کو [illegible] کر [illegible]

نکلنا ہی پڑیگا

[illegible] روس [illegible] خان کی جانب [illegible] غالب آگئی ہیں کہ [illegible] رہنے ہیں۔ لیکن [illegible] ڈیرہ ڈنڈا [illegible] سلطنت چین کا نیا یا چارٹر نے کی تدبیرین [illegible] انہوں نے بہت کیں۔ مگر روس کو جو تجربہ ہے [illegible] منظور نہیں اسلئے اوس نے یہ اعلان [illegible] کر دیا کہ جو ہونا تھا سو ہو لیا اور جو ہونا ہوگا وہ [illegible] ہوتا رہیگا۔ تمام طاقتیں [illegible] کہ وہ [illegible] اپنی [illegible] لیکن [illegible] انگلستان [illegible] قائم [illegible] اور یہی کہا کہ جب [illegible] فیصلہ [illegible] ہرگز نہیں [illegible] روس [illegible] خیال [illegible] شروع کر دیا [illegible] جال [illegible] طاقتوں کے تمام منصوبے خاک میں مل گئے۔ اور اب اون کی [illegible] سے یہی ثابت ہوتا ہے [illegible] چھوڑنا پڑیگا۔

[illegible] اگر [illegible] ہیں تو وہ بڑی [illegible] کہ اگر وہ [illegible] کر رہا ہے۔ وہ اسی بات [illegible] ساتھ ہمارے ملک [illegible] اس لئے [illegible] لوگ [illegible] جائیں [illegible] سے [illegible]

پھر جذبہ آیا

پچھلے سال بھی اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ یوریشین اپنی اس حقارت کو مٹانا چاہتے ہیں جو خاص یورپینوں کی نگاہ میں ان کی نسبت پائی جاتی ہے۔ ہندوستان کی تو آب و ہوا ہی ذلیل ہے جو [illegible] ہندوستانی خمیر سے ہوتی ہے اسلئے انکا درجہ ولایتی [illegible] انگریزوں کے برابر نہیں سمجھا جاتا۔ گو کہ [illegible] ایک ہی [illegible] کی ہم شبیہ ہیں مگر ہندوستانی میل ہو جانے سے ان میں زمین آسمان کا فرق ہو گیا۔ [illegible] اسلئے وہ کہتے ہیں کہ ہم کیوں نہ یوروپین ہو جائیں۔ پچھلے سال تو یہ بات یونہی [illegible] مگر اس سال اسپر زیادہ زور دیا گیا [illegible] وکٹوریہ پبلک ہال کلکتہ میں یوریشینوں کے بہت بڑے [illegible] نے اس پر بحث کی۔ اور کہا کہ ہم نے آخر کیا قصور کیا ہے؟ ہم کیوں "یوریشین" کے خطاب سے پکارے جائیں۔ یوریشین بہت ہی کریہ لفظ ہے۔ اب ہم اس کو اپنے لئے منظور نہیں کر سکتے۔

[illegible] صاحب [illegible] صدر صاحب [illegible] جواب [illegible] انگریز [illegible] کہ [illegible] یوریشین [illegible] تسلیم [illegible] یوریشین [illegible]

ہندی مسلمانوں کی مالی ہستی

چندہ منجانب ساہوے

نام	مقام	رقم	معرفت
مولوی عبد العزیز صاحب	دہلی	[illegible]	[illegible]
فاطمہ بیگم صاحبہ	"	[illegible]	
چند [illegible] مولوی عبد العزیز صاحب	"	۱۲	
نور جہان بیگم صاحبہ	"	[illegible]	
سماۃ وزیرن خادمہ مولوی عبد اللہ صاحب	"	۱۲	
[illegible] مولوی عبد اللہ صاحب	"	[illegible]	
چند مختلف عورتین	"	[illegible]	
محمد امداد حسین خان صاحب رئیس [illegible]	بارہ بنکی	[illegible]	
[illegible]	...	[illegible]	
کریم بخش صاحب [illegible]	اجمیر	[illegible]	
حکیم محمد اسرائیل صاحب [illegible]	ناگپور	[illegible]	
حافظ علیم الرحمن صاحب	کلکتہ	[illegible]	
شیخ چاند صاحب [illegible]	"	[illegible]	[illegible]
شیخ شریعت اللہ صاحب	"	[illegible]	
شیخ نبی بخش صاحب	"	[illegible]	

میزان [illegible]

رقم سابقہ [illegible]

میزان کل [illegible]

معرکہ آرائی
مروّجہ دشمن کو یون بانسے پوس بھیڑ کر
میدان ہلٹنا کی پھیر خم ہو شمشیر کا

(نمبر ۲)

(۲) علما تمھے سید جی کر بیٹھے سے اسلام کو برباد کرتے ہیں۔ اسکا جواب (لعنۃ اللہ علی الکذبین) کافی ہے۔ ایک جہان جانتا ہے۔ کہ یہ مذہب والا نیچے سید ہے کرنے کیلئے الحاد و کفر کو کر برباد ی اسلام کا اصلی سبب ہے۔ مسلمانوں میں دخل دینا چاہتے ہیں۔ یا علما۔ (۳) عضلون کی فیس لیتے ہیں۔ جواب وعظون کی فیس بعض تب ری خود ماخی کا ماخذ ہے۔ علما کو اس سے کچھ واسطہ نہیں۔ البتہ اگر کوئی مسلمان جب کچھ دے اس کی خدمت کرے۔ تو تم ہی بتاو کہ وہ کونسی شرعی دلیل سے معیوب ہو سکتا ہے۔ یہ تمہارا بہتان۔ افترا اور اتہام ہے کہ ان مجوزشین پاک نفس بزرگان کی طرف ایسا گمان کرتے ہو۔ مومن ایک آئینہ ہے جیسا ہی خود ہوگا۔ ویسا عکس کر نظر آئیگا۔ چونکہ تم اور تمہاری ٹولی والے ہر سرے کے بدمعاش دغا باز اور فریبی جعلساز ہیں۔ ایسا ہی ان مقدسوں کی نسبت بھی گمان کرتے ہو۔ غیرت مند ہو تو سب اتہامات کا ثبوت دو۔ ورنہ اپنی خطرات کا ہم سے ثبوت دو۔ بیچنی بیحیائی میں غرق مرو۔ ہمیں انکار نہیں [illegible] دیندین لوگون سے سوال نہ بانسین نہ بہتیرے ڈاکوون کے مانند یہ فعل ناشائستہ کیا ہے۔ کسطرح ہو سکتا ہے۔ کہ ہم ان بزرگون کی نسبت بھی یہ بیجا گمان کریں۔ جنکی دیانت و امانت کا بات گویا ہر وقت جاری نظر میں رہتی ہے

تیج سب ہ

ہر زمان زر طلب ست و ہر مرد مرد
خدا ہیچ انگشت یکسان نکرد

وعظ ہو یا ہو ہم لوگون خاندانون اور یہان ایسے بیشمار بیمین۔ اور علم دین حاصل کرین۔ اصل اسمیدیہ کہ بزرگون کی خدمت گذار نہیں۔ وہ بھی اگر سکے پس کر بہکے واسطے مذہب کو برباد کرنے لگیں۔ تو پھر انصاف اور حق پرستی کا اللہ ہی مالک ہے یاد رکھو۔ کہ تم جیسے خائن اور بددیانت ہرگز مسلمان عبدہ جلیلہ پر فائز نہیں ہو سکتے۔ جو جوہر دیانت اور امانت علما کیلئے مخصوص ہے تم۔ اور اس کار نیک پر قائم ہو سبحان اللہ۔ چھلنی کہتا اچھے سوئی کی نکتہ چینی۔ (۴) مولوی جاہل ہوتے ہیں۔ کیون نہیں۔ مولوی کیا ایک جہان جاہل ہے مثال تو ایک مرف آپ کی ذات ہی صفت سے جلتی قابلیت سے کہ ہم بکر نشہ بالیقین دیکھ چکے ہیں جاہلین کی عبارت پڑھنے میں کہ مذہب اور خلافت [illegible] غلطیان کی ہیں۔ کہ ہمارا ہی تھا۔ اور یہ ہمارے مولوی [illegible] کم علمیت سے کیا واسطہ۔ وہ زر بچاہے اپنی ساری عمر جس علم کیلئے صرف کر دیتے ہیں۔ وہ سہارے فتح بحرین ہیں کے چند اسلامی کتابیں اور انگریزی کی اے بی سی پڑھ کر فاضل بن بیٹھے ہیں۔ خدا کو بھی میسر نہیں ہو سکتا۔ (۵) علی خاندانی نسبت سے شریف نہیں ہونے پر دشمنی ہے۔ غیرہ ہوتے ہیں۔ جواب اگر یہ بات ہم تسلیم کریں ہیں۔ کہ سادی مولوی ایسے ہی جنہیں جنکی نہایت خزابی مولوی کے سبب دشمنون سے یاد کرتے ہو۔ وہ بھی ہم کی مساوات کو اعلیٰ کریں بات نہیں پاتے۔ کیونکہ اسلام نے بغیر کسی عمل کے شریف یہ سب کرنے سے ایک سادہ ہی نسبت قائم کر دیا۔ واہ کیچھ غریب ہے

کے مقابلہ میں اسلام وہ ہی شخص ملوب ہے جو کہ شہ سے بیگ گوتم تک کوئی بھی سیاہ رنگ میں قائم کرتا ہے۔ تو یہ ہے جس سے یہ شعبہ ہے کہ ندہب کی مساوات تا ہنگر نہیں بلکہ وحشی وحشیانہ ہنستا ہے۔ افسوس کہ اسلام کا علما مسلمین صاف ایمان لایا ہے وعدہ پہ آ سکے تو اسلام کا خیر خواہ ہی بتایا جاتا ہے۔ اسے یہ اسلام بتا چاہے کہ عظیم خلق سے مقابلہ میں خود غلامی کس سے غلطیہ کیا جاتا ہے۔ کیا اس نے کتب پڑھتے ہیں۔ اب سے تمہارا شربہار بند ہے اسی کی تقلید اور ہوا یون سے کیا ہے جو کہ ترم چاہیے۔ اور اس پر تم سے تربیت حاصل کرکے ہونے کیلئے آتا ہی بڑا چاہیے۔ اور وہ یہ ہے کہ رسول مقبول صلعم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ پر بطور تنبیہ فرمایا کہ اگر خود کرتے تو ان کو تم کا شکر کرتا۔ اور ارشاد ہے کہ جو تم بچھاتا۔ کہ تمہارا بھیجا ہوا حکمت میں بیچیر ذرہ بھی ہو تا نہیں۔ بلکہ تیری تمہارے کام آئے گی۔ وہ تمہاری نیکیان ہونگی۔ پھر آپ نے حضرت بلال کو جو ایک حبشی غلام تھے حبشی سیدنا صاحب اور مسلمانوں سب سے بلند کا اعزاز تم جو علمی حق پرستی اور نیک اعمالی کے مرتبت فرمایا۔ اچھا آج اب رخصت ہو کی۔ باقی پھر صحبت آتی۔

ی ف

ہزہائی نس مہاراجہ صاحب والی کشمیر کی گشت

ایم۔ اے۔ ایل۔

پچھلے مہاراجہ صاحب کشمیر ۱۲ اکتوبر گذشتہ کو بروز شنبہ جموں سے سرینگر کی سرحد تک جلوس اور اسٹیشن جیتی [illegible]

کل ٹرین میں بھی بیٹھی [illegible] سٹیشن [illegible] کے
[illegible] اسٹیشن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] صاحب کے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بیگم صاحبہ [illegible]
[illegible]

ہندوستان میں خدا اللہ کے جبار جو صاحب کی [illegible] کے لئے افضل ہی اور [illegible] مخالفات کی سیر پرائیویٹ ہیں - فقط - سید [illegible]

سید [illegible]

[illegible] ن - ا - ا - شہزادی [illegible]

ملا یا خاک میں شاہوں کو موت نے ایسا
نہ اب ہیں وہ نشان مزار باقی ہے

[illegible] قدح شکست وان ساقی نمانده [illegible]

یہاں ہیں وہ لوگ جو اسلام کے واسطے باعث فخر و زینت سمجھے جنکے سر پر حکومت کا تاج رکھا گیا - جو نہر خوشحالی کی پوشاک پہنائی گئی قدرت نے جن کو وہ باتیں بخشیں تھیں کہ اللہ اللہ جنکو لوگ بیکر سے اب تک رو رہے ہیں - جانے بیجا سعلن سے کس کس کوشش و جانفشانی سے وہ تاج اور پوشاک حاصل کی تھیں تھوڑی دیر آرام و چین سے بیٹھ بھی نہ سکے کہ وہ قیمتی تاج اور وہ انمول پوشاک ہاتھ سے جاتی رہی بے وقر و شل ہوگئی جیسے کوئی غریب آدمی رہے جہان میں خراب ہے [illegible] کے افسوس ہے

جو ہیں بڑی شان سے آیا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

آہ خلا جاکر دہلی کی سیر کرو اور اسلام کی عظمت کی تصویر دیکھو کہ کیسے کیسے باکمال لوگ کیسی کیسی خاک میں پڑے سوتے ہیں - بن سنگ تربت پر کوئی آج چراغ بھی جلانے والا نہیں ہے

بر مزار ما غریبان نے چراغ نے گلے
نے پر پروانہ سوزد نے صدائے بلبلے

رستے ہی وہ لوگ جنکے سوتوں پر گھر نیں ہے

بی رات دن مجمع احباب میں چین اُڑاتے تھے مگر افسوس اب اُنکی یہ حالت ہے کہ اُن کو نشہ سے آواز آرہی ہے

بیکر کسے ہر کہ دفن ہوتا ہے کیا دل چھوڑ
اب ہی زمین پہ ہے تنہائی کچھ نہ مگر

ایک طرف اُس شہزادی کی بھی قبر ہے جس کی قبر پر یہ شعر کندہ ہے

بغیر سبزہ نہ پوشد کسے مزار مرا
کہ قبر پوش غریبان ہمین گیاه بس است

آہ ذرا دیکھو تو بیچاری کی قبر پر کیا حسرت و یاس برس رہی ہے - اُف آج کس بیکسی بے بسی کے ساتھ بڑی بھاری قبر میں آرام کر رہی ہے یہ وہ بیگم تھی جو کہ شاہجہان کی گودیوں میں کھیلتی تھی جسنے باپ کی راحت و آرام کی خاطر سوائے محل کے زمین پر پاؤں بھی نہ رکھا تھا آج دیکھو وہی کچھ نہ ہے - اللہ پیاری جہان آرا بیگم - آہ دیکھو یہ شعر بیجا ری زبان سے نکلا جاتا ہے

ملا یا خاک میں شاہوں کو موت نے ایسا
نہ اب ہیں وہ نشان مزار باقی ہے

یہی وہ شہزادی ہے جس نے مرنے سے قبل اپنی کل جائداد خواجہ بزرگوار کے مزار پر وقف کر دی اور اپنے واسطے ایک کوڑی بھی نہ رکھی تاکہ جو لوگ چاہتے ہیں کہ جاری یادگار باقی رہے اور صرف یادگاری ہی نہیں بلکہ اوس سے دونوں جہان کا بیڑا پار ہو وہ ایسا ہی کرتے ہیں - اے پیارے مسلمانوں کے فرزندین کوئی کام ایسا ہی کرو کہ تمہاری یادگار باقی رہے جلسے لوگ تم کو ٹھنڈے سانس لیکر یاد کریں کہ آہ وہ شخص بھی کیسا قوم کا سچا عاشق تھا -

اے بہائیو دنیا میں کوئی ایسی چیز چھوڑ جاؤ جو تمہاری یادگار باقی رہے کہ بہت -

کیونکہ نجات والوں کی تخطابر میں مرجاتا ہے گو
سلام جب تک زندہ رہتا ہے دنیا میں کوئی ایسا
ہی کرنا چاہیئے کہ جس کی وجہ سے کچھ لوگ
[illegible] خواب نظر آویں دیکھو کہ وہ انسان
جس خیال میں ہوتا ہے ویسے ہی خواب نظر آتے
ہیں لہذا وہ ہی کیا وقت ہوگا کہ ہم انہوں خوش
قسمت کو [illegible] چھوڑ کر چلے جائینگے مگر ہم نے اس
لئے [illegible] چاہیئے کہ [illegible] ہاتھوں کے لئے
کے آٹھ آٹھ آنسو روئیں اور ہم دنیا سے
ہنستے ہوئے جاویں سہ

آن چنان زی کہ بعد مردن تو
ہمہ گریان بوند و تو خندان

لے پیارے مسلمانوں وہ کام کرنا ہے کہ لوگ
تمہارے مرنے کے بعد تم کو یاد کریں بھائیو میرے
نزدیک اس سے زیادہ اور کار خیر کیا ہو سکتا
ہے کہ جسکا حکم خلیفۃ المسلمین نے دیا ہے کہ
حجاز ریلوے میں سب مسلمانوں کو شامل
ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اے پیارے مسلمانوں
حج یہ ایسا کام مبارک ہے ایسا کار سعید ہے اسمیں
[illegible] جانے غرض جسطرح سے
[illegible] سکے اسمیں شامل ہوں کیونکہ یہ کام کہیں روز
[illegible] ہونے میں یہ ہم لوگوں کی خوش قسمتی کا باعث
[illegible] یہ کام ہمارے وقت میں شروع ہوا ہے اگر ہم
اسمیں داخل ہو کر باقیات الصالحات [illegible] حاصل
[illegible] اس سے زیادہ اور کیا خوش قسمتی کا باعث ہو سکتا
[illegible] خلیفہ کعبہ شریف اور مدینہ منورہ کے بچانے کی
کوشش کرتے ہو ہمارا دین اور ایمان سب
[illegible] کی طرف سے [illegible] اختیار کریں تو یہ
[illegible] جو صاحب اس کار خیر میں کم توجہی کر رہے
[illegible] جن کی ایک [illegible] پیسہ [illegible]
[illegible] ہوگی۔ بس ہی [illegible]

جو چھوڑ کر مر جاتے ہیں گے۔ اور کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ہو
گئے ہیں نہ [illegible] ساتھ [illegible] دھوکے [illegible]
اور [illegible] خرچ نہیں کرتے خدا کی راہ پر
دیتا ہے [illegible] دھوکا [illegible] خزانہ
ہوا تو جو روپیہ کسی کار خیر میں دیا جاتا ہے وہ جاکر
اوس خزانہ میں جمع ہوتا ہے کہ نہ جسکا کبھی دیوالہ
نکلتا ہے نہ چوری جاتا ہے بلکہ ایک ایک کے دس
دس بلکہ نہیں لاکھ لاکھ ملتے ہیں۔ تو پھر بھی وہ
شخص جسکو خدا نے روپیہ دیا ہے اس کار سعید میں
نہ شامل ہوں تو لعنت ہے ایسی دنیا کی دولت پر اور
ان پر جو ذرا بھی اپنے پیارے رسول کریم سے الفت
رکھتے ہوں گے۔ وہ اشخاص تو ایسے کام میں [illegible]
[illegible] نکلے جانے غرض ہر طرح سے شامل ہوں گے
اور خدا کرے ایسا ہی ہو۔ آمین اللھم
آمین۔ خدا کل مومنین کو اس کام میں شامل
ہونیکی توفیق عطا کرے۔ آمین اللھم آمین
لے خامہ [illegible] وقت [illegible]
[illegible] پڑا ہے

بقیہ

دیکھتے تھے کل جنہیں آنکھوں سے اپنی خاک ہو
آج [illegible] کانوں کیلئے افسانہ ہو

الواقعہ

([illegible])

ہمیں اپنا اختیار ہے

[illegible] ہمیں اپنا اختیار ہے
یہ [illegible] کیا ہے [illegible] اس میں
بڑے بڑے [illegible] ہیں۔ واللہ [illegible] آپ [illegible]
[illegible] اپنی جدت طبع دکھاتے ہیں۔
اور [illegible] ایک نئی شاخ [illegible]

[illegible] ہوتے ہیں [illegible]
پردہ داری کرتی ہیں اور [illegible]
[illegible] اپنے [illegible] کیطرح [illegible]
کرتے ہیں۔ [illegible]
کون ہے۔
یہ ہم ضرور کہیں گے۔ کہ آزادی [illegible]
قوم کا [illegible] ہے۔ [illegible] آزادی [illegible]
[illegible] کرتے دیکھے ہیں۔ اور [illegible]
ہیں مگر غضب [illegible] نہیں [illegible]
ہے کہ ایک پارسی صاحب کی [illegible]
لئے [illegible] ایک میاں بھائی کے
گھر میں [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] شریف میں
مقیم ہیں انکی ایک لڑکی [illegible]
ہے اور [illegible] غضب یہ کہ [illegible] برس [illegible]
[illegible] جوانی کی [illegible] دن [illegible]
لیڈی [illegible] آزادی
حاصل [illegible]
کے [illegible] کرتی تھی۔ پارسی صاحب [illegible] سے ان کے
مقابلے میں [illegible] میاں بھائی۔
[illegible] مقابل [illegible]
[illegible] تو بیٹے۔ اور [illegible]
[illegible] میاں بھائی پر [illegible] اور [illegible]
[illegible] آزادی [illegible]
اپنے [illegible]
اپنے [illegible]
ایک مدت تک [illegible]
رہا۔ مگر [illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible]
[illegible] معصوم [illegible]
[illegible] تو [illegible]

[illegible] میں [illegible] ہر طرح [illegible] ہو چکی تھی [illegible]

[illegible] ہمیں اپنا اختیار ہے [illegible]

[illegible] میان [illegible] اختیار [illegible]

[illegible]

نئی روشنی والوں کا گڑگڑانا

نعم

ایم [illegible] — [illegible]

دہماوہم ... دہماوہم

[illegible] دہماوہم [illegible] دہماوہم [illegible]

[illegible]

[illegible] میں [illegible] کا حکم [illegible] صاحب [illegible] صاحب [illegible] معروف شاعر [illegible]

[illegible] آپ [illegible] دہماوہم [illegible]

[illegible] طاعون [illegible]

[illegible] طاعون کا تو پتہ بھی نہیں مگر ان لوگوں نے [illegible]

[illegible] دہماوہم [illegible]

[illegible] گورنمنٹ [illegible]

[illegible]

قطعات تاریخ [illegible] حضرت منشی امیر احمد صاحب امیر مینائی [illegible]

[illegible]

[illegible] منشی [illegible] صاحب [illegible]

حضرت منشی امیر [illegible] | [illegible] فانی [illegible]
[illegible] | [illegible] شاعری [illegible]

[illegible] حالی [illegible] حسین [illegible]
تجمل [illegible] حال [illegible] سلسلہ القوی
حضرت منشی امیر احمد امیر لکھنوی

[illegible] شاعران [illegible] استاد [illegible]
[illegible] دبیر و غالب [illegible]
رشک [illegible] طوطی ہندوستان
عالم عالی مراتب صاحب فضل و کمال
شاعر [illegible] جہان [illegible] شاہ [illegible]
[illegible] حیات
[illegible] سخنداں جہان
مصرع تاریخ رحلت [illegible] تجمل [illegible]
[illegible] استاد [illegible] جہان
۱۳[illegible]

ولہ

[illegible] حکیم [illegible] صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible] ہندوستان میں مشہور
[illegible] امیر [illegible]
[illegible]
[illegible] امیر [illegible]

بزرگ سب کہتے تھے جن سن کے قطع ستارہ
ہیں اپنے وقت کے جامی امیر مینائی
صدائے دار محن سے ہوئے سوئے جنت
برائے عیش دوامی امیر مینائی
بسلسلہ لکھو سر بہ خواہ کاٹ مرشاغل
گئے بہشت میں نامی امیر مینائی
۱۳۱۸ھ

کس کس سے بچنا چاہئے

شیطان کے جلال سے	اور عورت چینال سے
...ہوں کے وصال سے	بیہودہ خیال سے
زمانے کے کال سے	مفلس کنگال سے
گہو گہوریا ہے بال سے	صیاد کے جال سے
بیضہ کے وبال سے	طاعون کی نکال سے
مولوی باکمال سے	حال کے دجال سے
خود غرض کے سوال سے	حرام مال سے
دنیا کے جنجال سے	دریا کے بڑھیال سے
گبو دشمن کے نال سے	صحت میں ہرتال سے
اور بری کی خال سے	خیرانی ہسپتال سے
حاکم کے ملال سے	جانچ پڑتال سے
پیچ بین کے اہل وعیال سے	کلمہ بیہودہ بول سے
آپس کے جنگ جدال سے	ڈلچیہ کے گرد گہتال سے

الحذر

دنیا خرابی و زندگانی دردسری
خرابی است کرد خواب بیجی [illegible]

بہ

جی مری جدید واحظ... آزمودہ کار... قیامت
از مقام... جنجل نشان... سراپا تجو

کس کی کس سے خرابی ہوئی

بزرگوں کی... آزادی سے۔
نوجوانوں کی..... لیڈری سے۔
عدالت کی... ہندی کی دراندازی (اپنا پرایا ہو پر ہجی کال نہیں بنی)
مالداروں کی.... رنڈی سے۔
گلا کری کی.... سیٹھ جی کے دریچہ یا او چھا خرچ کال کرنا)
ایمان کی... نیچری سے۔
رعایا کی... قحط سالی سے۔
بنگالیوں کی... کیچڑ پانی (کہا نک - پانی بیٹھین)
دماغ کی... ڈیمیچی سے۔
سوداگروں کی... جگہ جگہ خرچی سے (کسکو کسکو نہا ہیں)
جرائم کی.... گرمی سے (سا ئیمک ہے)
ملازموں کی.... تبدیلی سے۔
اخباروں کی.... سنسر شپ کی تنگی سے۔
رستم انگلنڈ..... بزدلی سے۔
قاضی صاحب کی.... کہا سن کی دوستی سے۔
جلسہ دہلی کی.... نفاقی چہرے سے۔
بنارس کے کاریگروں کی.... ہر برس کی مہنگی سے
ہم حکیم کی.... مریض کسانی (دیکھو ہشر جا بس بنانے سے ہر بن گئی)
رنڈیوں کی.... نالائق طبعی سے رنگ میں بہنگ ناری
انیمکر کا شکاروں کی.... بندشا ہوکی صاحبی (دیپیں پر ہن گنکر)
پنجاب کی.... گرداوری سے۔
مخالفوں کی.... فرنچ ٹوپی کی (ڈنڈا مالی گہوما کی نہیں)
نیچریوں کی.... بیچ کی بہالدی سے۔

الف

تجربہ کار..... قیامت نگار

بہ

جی مری اور پرواہ.... چوٹا سرٹا اور کر کی

نضرۃ النعیم

(بالفیض السمیم)

مولوی عبد الحی صاحب نے مشتبہ کی تحریر ہیں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی غیب دانی

کی نسبت بہت گھٹ گئی ہے - بہ مندرجہ ذیل پتہ سے جس شخص کو کبھی منظور ہو صرف آدہ آنہ کا ٹکٹ بہیجکر منگوا لے - پتہ مولوی غلام محمد - مدیر [illegible]

کمند گیسو

ایک مختصر سادہ مجموعہ دل ہے - اسمیں زنان فرانس کی دلربا خفیہ پولیس کی حیرت انگیز کار سازیاں لکی ہیں - زبان بہی بہت صاف - اور قصہ کی دلچسپی کا ہیں بہتا ہے - حاجی منشی ظہیر الدین صاحب مرحوم کی تالیف ہے - حافظ محمد عبد الحق صاحب سوداگر تجار تجارت منزل [illegible] کے پتہ پر صرف [illegible] آنہ قیمت بہیجکر منگاؤ

ہم تبرک و ہم زینت

مکہ شریف - مدینہ منورہ - بیت المقدس کے کے نقشے بہترے اعلی درجہ کو رنگین بصورت منظر کی بہت عمدہ [illegible] کرکے جو دیوار کے مکان میں لگایا جائے تو اس مکان و دیوار کی زینت دوبالا ہو جاتی ہے جو دیکھتے اس خوبی سے بنے ہوئے ہیں کہ اگر دیکھا جائے تو دیکہنے والے کے سامنے آجاتا ہے نقشے جو کہ چھپائی برائی میں مختلف ہیں اور ان کے کام کی عمدگی میں کم و بیشی ہے اسلئے قیمتیں بہی مختلف ہیں

نمبر	نام مقامات	قسم کام	عرض انچ	طول انچ	قیمت
۱	مکہ معظمہ	طلائی	۲۲	۳۱	[illegible]
۲	مدینہ منورہ	"	"	"	[illegible]
۳	مکہ معظمہ	رنگین منقش	۱۵	۲۰ ½	[illegible]
۴	مدینہ منورہ	"	"	"	[illegible]
۵	مکہ معظمہ	رنگین منقش	۲	۱۷	[illegible]
۶	مدینہ منورہ	"	"	"	[illegible]
۷	بیت المقدس	طلائی	۱۵	½	[illegible]
۸	[illegible]	"	"	۳۰	[illegible]

جاسوسون کی رپورٹین

سر ساتو پیکن پہونچے جہان پر برٹش منسٹر
سر میکڈونلڈ کی جاے پر کام کرینگے۔

روسس نے اپنی فوجی کمپنی کو ہدایت دی ہے کہ پیکن میں شہر کا صلح کے متعلق کام ... کرین۔

منچوریا میں ... کی ... ہوئی ... اور ... سے بہت سی ... ہے ... بلوائی ... کو کوئی تکلیف نہین ہوئی ... بلوائیون کے لوگون کو نکال رہے ہین۔

جنرل ... نے بڑے ... احتشام سے کوچ کیا جنرل ... نامی ... ہمراہ ... روانہ ہوئے ... لیفٹننٹ ... کو ... سے روانہ ہوا۔

چونکہ فرنچ ... آجکل ... زیادہ ... ظاہر کر رہے ہین اور جن لوگون نے لڑائی مین شامل ہونے سے انکار کیا تھا وہ بھی ... دے رہے ہین اس لئے ... نے ... کو ... کرنے کی ... کوشش کی جاتی ہے اور ان کے ... کو ... سزا دی جائے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ ... کے ... مقرر ہونگے

برٹش ... جرمنی ... کے معاہدہ ... کے متعلق ... ظاہر کرتی ہیں ... اس معاہدہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ... بالکل اعتبار نہیں ہے۔

... جنرل ... کو ... شامل کر لیا۔

جنرل ... رپورٹ کرنے مین کہ جب ... کے باشندے ... جیل کے تمام قیدیون کے ... مدد دی۔

جنرل ... ٹاؤن پہنچے ۔ اور ... کی طرف روانہ ہو گئے۔

بیان کیا جاتا ہے کہ فرانس ۳۸۰۰ سپاہی چین کی طرف روانہ کر رہا ہے ۔ اسلئے کہ جنوبی اضلاع مین بغاوت کا اندیشہ ہے۔

... نے ... کو ... کر دیا ہے کہ ... کہ ... کے شامل ہونے اور ... مین اور ... دونون سلطنتون کے لئے بہت ... ضروری ہے۔

کاؤنٹ والڈرسی جہاز ... پہونچ ... خارجی سکرٹری آف سٹیٹ مقرر ہوئے۔

اخبار ... سے ظاہر ہے کہ گریٹ برٹن نے چنگ وان ... کو ... کے ... سے ... کیلئے ... لے لیا ہے اس سے گریٹ برٹن کو ... موسم سرما مین پیکن کے ساتھ ... بڑی آسانی ہوگی۔

آسٹریا نے معاہدۂ انگلینڈ و جرمنی کے متعلق اپنی رضامندی ظاہر کی۔

لارڈ رابرٹس رپورٹ کرتے ہین کہ جدید مقابلہ مین ... کے لفٹننٹ ... اور ... کے لفٹننٹ ... مقتول ہوئے ... کے لفٹننٹ ... و لفٹننٹ ... اور لفٹننٹ ... مجروح ہوئے۔

... کی اکثر ... باہمی انگلینڈ و جرمنی سے بہت خوش معلوم ہوتی ہے۔

جنرل ... کی

بڑی نازک حالت ہے تین ہزار فرنچ ... انکار ... کر دیا اور دو ہزار ... بھی ... کا ساتھ دیا ... کو ... سے ... سو فوجی سپاہی ... کا ... بھی مقابلہ کیا اور ... کر لیا۔

مسٹر ... ... کی طرف روانہ ہوئے۔

جاپان نے تمام طاقتون سے درخواست کی ہے کہ فی الحال ... صلح پر غور کرنا ... کے ذمہ چھوڑ دیا جائے جو پیکن مین ... مقیم ہوئے ہین۔ جرمنی اور امریکہ نے اس درخواست کو منظور کیا اور غالباً گریٹ برٹن بھی موافقت کریگی۔

... کے قریب ... جرمنی ... سپاہی اور ... کے درمیان ایک مقابلہ ہوا ... مقتول ہوئے۔

... نے ... پر قبضہ کیا۔ برٹش ... نے ... سے بہت ... مقابلہ کیا مگر سخت نقصان ... کہا جاتا ہے کہ لارڈ رابرٹس کے ولایت کی طرف روانہ ہونے کے بعد ... مستقل طور پر افواج ٹرانسوال کے کمانڈر مقرر ہو گئے۔

تازہ خبر ... ... کے ... ایک ... رجمنٹ نے ... کی حفاظت کی ۔ اس جنگ کے ... سپاہی ... مجروح ہوئے۔

... نے ... کے ... قبضہ کیا۔

انگریز ... فرنچ سپاہی ... کی حفاظت کیلئے ... اس سلسلہ ... کی ... ہین۔

صاحب امیر کابل نے [illegible] میں
تیار کروا رہے ہیں خاص اپنی نگرانی میں وہ قریب الاختتام
ہے۔

اخراجات کانگریس کیلئے فراہمی چندہ
کی کمیٹیاں جا بجا دہلی [illegible] امرتسر لاہور
گجرانوالہ وغیرہ۔

غالباً [illegible] سرگرم تقریریں ہونگی [illegible] جا رہے [illegible]

کلکتہ میں قحط ہند کے چندہ کی جمع شدہ ایک
کروڑ پچاس لاکھ تک پہونچ گئی ہے ابھی چندہ آرہا ہے
اس چندہ میں دس ہزار روپیہ حال ہی میں کیپ کالونی
سے پہونچا۔ سر الفریڈ ملنر نے بھیجا ہے۔ ایک
کروڑ ۹۳ لاکھ قحط زدہ علاقوں میں بٹ چکا ہے
باقی بھی عنقریب بانٹا جائیگا۔

امروہہ سے افسوسناک خبر آئی حکیم
امجد علیخان رئیس اعظم نے انتقال کیا۔ انکے اعزاز
میں ایک روز کل کاروبار بند رہے۔

مہاراجہ بڑودہ نے بمبئی کے چڑیا خانہ کو ایک
عالیشان ہاتھی بھیجا جس کے لئے [illegible] ہزار کے صرف
سے ایک خاص مکان بنیگا۔

۱۹ اکتوبر کو لاہور کے [illegible] میں
بر سر بازار [illegible] پکڑے گئے۔ پچاس پچاس
کی ضمانت پر ہیں۔

سرحدی [illegible] کا قرار واقعی
محاصرہ اسی ماہ میں ہوگا۔

گورنر بمبئی کی لیڈی جنابہ نارتھکوٹ صاحبہ
نے [illegible] فنڈ کیلئے دو ہزار روپیہ دیا ہے۔

[illegible] کی خبر ہے کہ مہاراجہ صاحب
عنقریب یورپ سے واپس آنیوالے ہیں۔

بوجہ سخت شکایت بیماری کے [illegible] سے
گرمائی تعطیلیں بڑھا دیگئیں۔ تا ہنوز شکایت ہے

سیالکوٹ میں سررشتہ آب رسانی کے
جاری کرنے کی تجویز ہے۔ کہ خالص پانی موجب
صحت عامہ ہوگا۔

پنجاب میں سررشتہ ڈاک میں تاکید کیگئی
کہ [illegible] سپاہیوں کو بالخصوص ملازم رکھنے کا
خیال رہے۔

کرنل ہوپ [illegible] جدید گورنر جنرل آسٹریلیا
جو لندن سے لوٹتے ہوئے سیر ہندوستان کو
بمبئی آئے اور حضور گورنر کے مہمان رہے تھے
دوشنبہ کو روانہ دہلی و آگرہ ہوئے۔ [illegible]
پر حضور والا لارڈ کرزن سے ملاقات کرینگے

بنگلور میں بیادگار تشریف آوری حضور ویسرائے
لیڈی کرزن ہسپتال بنانے کیلئے ایک
لاکھ روپیہ جمع ہوگیا۔

ہندوستان کے خیراتی [illegible] اب ۱۸ لاکھ
آدمی رہ گئے۔ پچھلے ہفتے قریب ۵ لاکھ گھٹ گئے۔

امرتسر میں نمائش مویشیان پر تھوڑے
جانور آئے۔

پچھلے قحط ہند سے تمام ملک کی ایک چوتھائی
آبادی متاثر ہوئی۔ برباد شدہ فصلوں کی بابت
۵۷ کروڑ [illegible] روپیہ امداد قحط میں
صرف کرچکی اور آخر مارچ تک [illegible] کروڑ اور
خرچ ہوگا۔ اس قحط سے قریب ۵ لاکھ انسانی
جانیں ضایع ہوئیں مویشی [illegible] لاکھ سے کم
ضایع نہیں ہوئے ہونگے۔

جنگ ٹرانسوال میں تمام والیان ریاست
کیطرف سے جو جو امداد دیگئی اسکی فہرست
[illegible] والیان ریاست نے ذاتی
خدمات اور تمام ریاست کے وسائل پیش کئے [illegible]

ملک یار محمد خان آفریدی نے پانچہزار [illegible]
[illegible]

شہر پٹیالہ میں ڈاکٹری [illegible] کی تقویت کے
لئے مہاراجہ صاحب نے جیب خاص سے پانچہزار
روپیہ دیا ہے۔

۲۴ ویں پلٹن پنجاب کو راولپنڈی سے جہلم
گیا۔ [illegible] سے مزید سامان [illegible] چین کو بھیجے گئے۔

ماہ مارچ میں پشاور [illegible]
[illegible] شہر میں [illegible] کریگی۔

۱۷ ویں پلٹن بنگالہ [illegible] سے [illegible]
اور [illegible] بنارس سے ڈیرہ اسمعیل خان کو [illegible]

ہندوستان میں ماہ اگست میں [illegible]
۸۰۷۰۴۱۹۴ روپیہ کی مالیت کا [illegible] آیا۔

سر آرتھر ہیولاک صاحب گورنر مدراس کو
[illegible] ہوگیا۔ [illegible]

طاعونی نقشہ

تاریخ	مبتلاء طاعون	اموات طاعون	اموات کل امراض
۲۱ اکتوبر	۱۱	۱۳	۱۳۰
۲۲ "	۱۴	۸	۱۱۴
۲۳ "	۱۵	۱۳	۱۲۱
۲۴ "	۱۹	۱۱	۱۱۵
۲۵ "	۱۶	۱۰	۱۰۹
۲۶ "	۱۹	۱۲	۱۳۹
۲۷ "	۱۸	۹	۱۰۷

مطبع [illegible] واقع بمبئی بھنڈی بازار میں حکیم محمد عبدالحمید فرخ دہلوی مالک و ایڈیٹر کے اہتمام سے چھپکر شائع ہوا۔